امام مسجد نور ہفتہ وار درس قرآن دے رہے تھے، نماز کے دوران حملہ آور نے گولی چلا دی

(نمائندہ خصوصی برائے مذہبی امور)

ڈیرہ نور کے علاقے کوٹ سلیمان میں جمعرات کی صبح نماز فجر کے دوران مسجد نور میں امام مسجد مولانا عبدالرحمٰن فاروقی پر فائرنگ کی گئی۔ وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حملہ آور نے نماز کے بعد مسجد کے اندر سے گولی چلائی۔ مولانا عبدالرحمٰن فاروقی کو سر اور سینے پر گولیاں لگیں۔ وہ مسجد کے صحن میں گر پڑے۔ نمازیوں نے حملہ آور کو پکڑنے کی کوشش کی، تاہم وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

ایس ایچ او تھانہ کوٹ سلیمان انسپکٹر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ مقدمہ امام مسجد کے بیٹے کی مدعیت میں درج کر لیا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور مسجد کے اندر پہلے سے موجود تھا۔ اس نے نماز کے دوران امام کے عقب سے فائر کیے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے خول برآمد کر لیے ہیں۔ فرانزک ٹیم نے بھی موقع کا معائنہ کیا ہے۔

مولانا عبدالرحمٰن فاروقی گزشتہ 18 برس سے مسجد نور میں خطابت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ وہ ہر جمعرات کو فجر کے بعد درس قرآن دیتے تھے، جس میں علاقے کے بڑی تعداد میں مرد شریک ہوتے تھے۔ ان کے بیٹے حافظ عبدالقیوم فاروقی نے بتایا کہ والد کو کسی سے ذاتی دشمنی کا علم نہیں تھا۔ ’’ابو کا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں تھا، وہ سب کے لیے دعا کرتے تھے۔ ہمیں سمجھ نہیں آ رہی کہ یہ سب کیوں ہوا۔‘‘

جمعہ کے روز مسجد نور میں نماز جنازہ ادا کی گئی، جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ مولانا عبدالرحمٰن فاروقی کے بڑے بیٹے حافظ عبدالقیوم فاروقی نے پڑھائی۔ جنازے میں علاقہ مکینوں کے علاوہ مختلف مدارس کے طلبہ اور علما کی بڑی تعداد شریک تھی۔ جنازے کے بعد مولانا کو آبائی قبرستان کوٹ سلیمان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ تدفین کے وقت فضا سوگوار تھی اور کئی افراد آبدیدہ دکھائی دیے۔

ڈی پی او ڈیرہ نور سید ذوالفقار حسین گیلانی نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور ہدایت کی کہ قاتل کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہر ممکن پہلو سے تفتیش کی جا رہی ہے، جلد ہی ملزم قانون کے شکنجے میں ہوگا۔‘‘ تاہم انہوں نے ابھی تک کسی مشتبہ شخص کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی۔ ڈی پی او نے کہا کہ مسجد کے اندر اسلحہ لے جانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔